سوال

کے بغیر 185 نا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت محرم کے بغیر سفر کرسکتی ہے اگر کرسکتی ہے تو کتنا۔؟

بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بم ۸ سفر منزلیں یعنی گا ۵

ؒ صالح المنجد اپنے ایک فتاوی میں لکھتے ہیں :

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی نے سفر کے بارہ میں مجموع الفتاوی میں کہا ہے :

80 گا

ں (267/12)۔

ن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے پوچھا گیا کہ : نماز قصر کی مسافت کیا ہے، اور کیا بغیر قصر کے نماز جمع کی جاسکتی ہے ؟

توشیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

83 ال۔

یہی آخری قول شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ تعالی نے اختیار کیا ہے، کیونکہ اللہ تعالی نے بھی نماز قصر کے جواز میں مسافت کی تحدید نہیں کی اور اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کی کوئی معین مسافت محدد نہیں فرمائی۔

اور انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب تین میل کی مسافت کے لیے یا پھر تین فرسخ کی مسافت کے لیے نکلتے تو نماز دو رکعت ادا کیا کرتے تھے۔

بر (691)۔

شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ تعالی کا قول اقرب الی الصواب معلوم ہوتا ہے۔

اس میں کوئی حرج نہیں کہ عرف عام میں اختلاف کی بنا پر انسان مسافت کی تحدید کے قول پر عمل کرلے، اس لیے کہ یہ قول بعض ائمہ اور علماء مجتہدین کا، اس پر عمل کرنے میں انشاء اللہ کوئی حرج نہیں، لیکن جب معاملہ مضبوط ہو تو پھر عرف عام کی طرف رجوع کرنا ہی صحیح ہے۔ اھ

ہ (381)۔

واللہ اعلم.

یلے ۵

جہاں تک شہر کی حدود سے باہر کا تعلق ہے تو اس بارے عرف والا قول راجح معلوم ہوتا ہے اور عرف میں شہر کی حدود سے باہر ایک شخص مسافر شمار ہوتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلٰوۃ جلد 2